



CAMBRIDGE INTERNATIONAL EXAMINATIONS
International General Certificate of Secondary Education

CANDIDATE
NAME

--

CENTRE
NUMBER

--	--	--	--	--

CANDIDATE
NUMBER

--	--	--	--

URDU AS A SECOND LANGUAGE

0539/01

Paper 1 Reading and Writing

For Examination from 2015

SPECIMEN PAPER

2 hours

Candidates answer on the Question Paper.

No Additional Materials are required.

READ THESE INSTRUCTIONS FIRST

Write your Centre number, candidate number and name on the work you hand in.

Write in dark blue or black pen.

Do not use staples, paper clips, glue or correction fluid.

DO NOT WRITE IN ANY BARCODES.

Answer **all** questions.

At the end of the examination, fasten all your work securely together.

The number of marks is given in brackets [] at the end of each question or part question.

This document consists of **14** printed pages and **2** blank pages.

Exercise 1

ایک مخصوص ہوائی کمپنی کی نشستوں کے بارے میں درج ذیل مضمون پڑھیں اور صفحہ کی دوسری طرف سوالات کے جوابات دیں۔



رپورٹ: حفاظتی نشستیں

ایک نئی طرز کی 'ذہن' فضائی نشستیں مسافروں کو بہت خطرناک مسئلے سے آگاہ کر کے ان کی زندگی بچا سکتی ہیں۔ یہ مسئلہ بہت دیر تک ایک ہی حالت میں بیٹھے رہنے سے پیدا ہوتا ہے اور جسم میں رگوں میں خون کی گردش میں رکاوٹ کا باعث بن سکتا ہے (خصوصاً ٹانگوں میں)، جو بعض اوقات موت کا سبب بھی بن سکتا ہے۔ ڈاکٹروں نے اس کو "DVT" کا نام دیا ہے۔ ہر سال تقریباً دو ہزار فضائی مسافروں کو "DVT" کی شکایت ہوتی ہے جس کا تعلق ان کے ہوائی سفر سے ہو سکتا ہے۔ ہوائی جہاز کی ایک ایسی نشست بنائی گئی ہے جو مسافروں پر نظر رکھتے ہوئے ان کو آگاہ کر سکتی ہے کہ وہ ایک ہی حالت میں بہت دیر سے بیٹھے ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ "DVT" کا امکان بڑھتی عمر کے ساتھ بڑھ جاتا ہے کیونکہ دوران خون کم موثر ہو جاتا ہے۔ دیگر خطرات، تمباکو نوشی اور جسم میں پانی کی کمی ہو سکتی ہے۔

اس نئی نشست میں بہت چھوٹے سنسر نصب کیے گئے ہیں جو جہاز کے دوران پرواز تفریحی نظام سے منسلک ہیں۔ یہ مسافر کے دیر تک ساکن بیٹھے رہنے کو ظاہر کر سکتے ہیں۔ یہ مسافر کے سامنے کی سیٹ پر لگی ہوئی سکرین پر یہ پیغام دیتے ہیں کہ اُسے اٹھ کر چلنا یا انگڑائی لینا چاہیے۔

اندرون جہاز کی روشنی کو بھی اس طرح سے پروگرام کیا جاسکتا ہے کہ وہ مسافروں کی حرکات پر رد عمل ظاہر کرے کہ جب وہ سو جائیں تو روشنی مدہم ہو جائے اور ان کے جاگنے پر تیز ہو جائے۔ یہ سنسر مسافروں کی بے آرامی اور بے چینی کو بھی ظاہر کر سکتے ہیں۔ یہ خاص نشستیں بالآخر تمام طیاروں میں نصب کی جاسکتی ہیں۔ اس احتیاط کی وجہ یہ ہے کہ صحت مند و توانا کھلاڑی بھی "DVT" کا شکار ہو سکتے ہیں۔ کچھ سال پہلے برطانوی اولمپک ٹیم کے تین کوچ آسٹریلیا سے برطانیہ کی طویل پرواز کے دوران ٹانگوں میں خون کے لوتھڑے بننے کا شکار ہوئے تھے۔ آسٹریلیا کے بہترین تیراکوں کا ایک گروہ اگلے اولمپک کھیلوں کے لیے سفر کے دوران مخصوص لباس اور آراستگی میں ملبوس ہوگا تاکہ "DVT" سے محفوظ رہے۔

1 DVT کا ممکنہ سبب کیا ہے؟

[1]

2 عمر کے علاوہ وہ کونسے عوامل ہیں جو ایک انسان کے "DVT" میں مبتلا ہونے کا امکان بن سکتے ہیں۔
دو کے متعلق لکھیے؟

[1]

3 جب مسافر لمبے عرصے کے لئے ساکن بیٹھے رہتے ہیں تو نشست کارڈ عمل کیا ہوتا ہے؟

[1]

4 نیند کے دوران جہاز کی نشست مزید کیا فوائد پہنچا سکتی ہے؟

[1]

5 اقتباس کے مطابق کون سے کھلاڑی "DVT" سے متاثر ہوئے ہیں؟

[1]

6 آسٹریلیا کی تیراکی کی ٹیم طویل سفر کے دوران اپنے آپ کو تندرست رکھنے کے لئے کیا کرے گی؟

[1]

[Total: 6]

Exercise 2

مارٹن گوبس بہت ذہین نقشہ ساز ہے۔ سترہ سال کی عمر میں وہ ارجنٹائن میں سب سے کم عمر کل وقتی پیشہ وارانہ نقشہ سازوں میں سے ایک ہے۔ وہ ایسی ماہر ٹیم کا فرد ہے جو جدید نقشہ ساز کمپنی کے لئے کام کرتی ہے۔ مارٹن ارجنٹائن کے دارالخلافہ "بیونس آئرس" میں رہتا ہے۔ بد قسمتی سے اس کے گھر میں ٹیلیفون کا کوئی رابطہ نہیں ہے لیکن اس کا ای میل کا پتہ gobosm@explorer999.edu.arg موجود ہے جسے وہ روزانہ کام کے اوقات میں دیکھ لیا کرتا ہے۔

مارٹن عمر رسیدہ نقشہ سازوں کی ٹیم کے ساتھ کام کرتا ہے (یہ ٹیم اس کے سمیت دس ارکان پر مشتمل ہے) اور وہ متواتر سیکھتا رہتا ہے۔ اُس نے ایک سال قبل ہی سکول چھوڑا ہے اور وہ اپنے کام کو "مشکل لیکن قابلِ لطف" بتاتا ہے۔ یہ ٹیم وسطی افریقہ میں ایک ملک "کانگو" کا دورہ کرے گی۔ خطے کے موجودہ نقشوں کو جدید بنانے کے لیے وہ ٹیم دریائے کانگو کے ایک حصے کا مطالعہ کرے گی اور جہاں تک ممکن ہو سکے گا جدید کمپیوٹر ٹیکنالوجی کا استعمال کرتے ہوئے اس کے کناروں کے ساتھ ساتھ (نقشے کے) خطوط کھینچے گی۔

وہ تین مہینوں بعد جولائی میں سفر پر نکلنے والے ہیں اور اس مہم کی تیاری میں بچھڑے ہوئے ہیں۔ وہ اپنی رہائش کا پچاس فی صد وقت جھونپڑیوں میں گزاریں گے لیکن جب وہ اپنے بیس کیمپ سے دور تحقیق کر رہے ہوں گے تو ان کو خیموں میں رہنے کی ضرورت بھی پڑے گی۔

سکول کی تعلیم کے دوران، مارٹن نے "نوجوانوں کے جغرافیہ کلب" میں شمولیت اختیار کر کے تجربہ حاصل کیا۔ تین سال کے بعد وہ اسی کلب کا صدر بن گیا اور جب اُس نے سکول چھوڑا تو یہ چھٹی کے بعد ہونے والے کلبوں میں مقبولیت میں دوسرے نمبر پر تھا جب کہ مقبول ترین فٹ بال کلب تھا۔

کسی بھی سفر پر جانے سے پہلے ہر نقشہ ساز کو ذاتی معلومات کا ایک فارم مکمل کرنا ہوتا ہے۔

7 آپ مارٹن ہیں! اوپر دی گئی معلومات کو سامنے رکھتے ہوئے اگلے صفحے پر دیے گئے فارم کو پُر کیجیے۔

ذاتی معلومات کا فارم

پورا نام:

[1]

عمر گروپ (برائے مہربانی دائرہ لگائیں): 20 سے کم / 20-30 / 30-40 / 40 سے زیادہ

[1]

پیشہ:

[1]

ملازمت دینے والے کا نام:

[1]

سابقہ تجربہ:

[1]

آپ اپنے اگلے دورے کے لئے کب روانہ ہوں گے؟ (برائے مہربانی خانے میں نشان لگائیں).

[1]

6-5 مہینے

4-2 مہینے

دو مہینوں کے اندر

[1]

دورے کی منزل:

.....

[Total: 7]

Exercise 3

مندرجہ ذیل مضمون کو پڑھیں جو ایک بڑے شہر کے ناظم اعلیٰ نے لکھا ہے جس میں وہ باہر پھینکھے جانے والے کوڑا کرکٹ کو دوبارہ قابل استعمال بنانے کے تصور پر زور دے رہے ہیں؟

کیا آپ کو معلوم ہے کہ اس شہر میں گھریلو کوڑے کرکٹ کا 73 فی صد عام طور پر شہر سے باہر زمین میں گڑھا کھود کر دیا جاتا ہے؟ 20 فی صد جلا دیا جاتا ہے جبکہ صرف 7 فی صد دوبارہ قابل استعمال بنایا جاتا ہے۔ بلے کی جگہوں کے بھرنے کے ساتھ، کوڑا جلانے کے بڑھتے ہوئے رجحان کی وجہ سے عوام کی بے چینی ایسی وجوہات ہیں جن کی وجہ سے جلد ہی کوئی تبدیلی آنی چاہیے۔ کیا آپ نے کبھی کوڑے کے ڈھیر کا ملبہ دیکھا ہے؟ سالانہ ایک ملین ٹن سے زیادہ کچرہ اس شہر کے ارد گرد اس بلے میں پھینکا جاتا ہے۔ یہ کوئی اچھوتا منظر نہیں ہو سکتا اس مقدار میں اضافہ میں کی وجہ سے ہم زیر زمین پانی کے نظام میں زہریلے مرکبات داخل ہونے بارے میں فکر مند ہوتے جا رہے ہیں۔ حقیقتاً ہمیں اندازہ نہیں ہے کہ ہم سب کتنا نقصان کر رہے ہیں اور چونکہ کوڑا دبا دیا جاتا ہے تو ہم سمجھتے ہیں کہ مسئلہ بھی دفن ہو گیا ہے۔

طبی تحقیق کی تجویز کے مطابق اس کوڑے کے ڈھیر کے دو کلو میٹر کے قطر میں رہنے والی آبادی میں پیدا ہونے والی نقص ہونے کا کچھ امکان ہے۔ یہ ابھی تک ثابت نہیں ہوا مگر باعث تشویش ضرور ہے۔ ایسی جگہ کے قرب میں رہنے والوں نے گاہے گاہے ناخوشگوار بو کی خبر دی ہے۔ حالانکہ فضا کو صاف کرنے کے لئے خوشبودار مادے کا چھڑکاؤ بھی کیا گیا ہے۔ اس بڑھتے ہوئے کوڑے کے پہاڑ سے پنڈنا خاصا آسان لگتا ہے۔ اگر ہم زیادہ لوگوں کو اس مسئلے سے آگاہ کر سکیں اور یہ بھی کہ کوڑے میں کمی کرنا کتنا آسان ہے تو ہم سب ایک صاف ستھرے ماحول میں رہ سکتے ہیں۔ میں پُر امید ہوں کہ ہم (ریسائلر) دوبارہ قابل استعمال چیزوں کو کچرہ سے علیحدہ کرنے کے لئے لوگوں کی حوصلہ افزائی کر سکتے ہیں۔ مثلاً اُن لوگوں کا ٹیکس کم کیا جائے گا جو باقاعدگی سے کچرے میں سے کاغذ، پلاسٹک، شیشہ اور سبز مواد (گھاس پھوس) الگ الگ رکھیں گے۔

ہمیں لوگوں کو مسئلے کی سنجیدہ نوعیت سے آگاہ کرنے کیلئے مالی معاونت سے اُن کی حوصلہ افزائی کرنی چاہیے۔ ہم سکول کے طلباء میں تعلیمی منصوبوں کا تعارف کرواتے ہوئے نوجوان نسل میں کوڑے کی مناسب حکمت عملی سے متعلق سمجھ بوجھ میں اضافہ کر سکتے ہیں۔ ہم مقامی کونسلوں کو کوڑے کو دوبارہ قابل استعمال بنانے کے لیے پیش قیمت سہولتیں قائم کرنے کے لئے سرمائے کی پیشکش بھی کریں گے، اس مقصد کے لیے کہ اگلے پندرہ سالوں میں ہمارے شہر کا کم از کم نصف کچرہ قابل استعمال بنا کر اُس کا صحیح استعمال بھی کیا جائے گا۔

Exercise 4

10 رویہ "گوریل" کے بارے میں درج ذیل مضمون پڑھیں۔ اس کی آنکھوں کے آپریشن سے پہلے اور بعد کے رویے سے متعلق ایک خلاصہ لکھیں۔

آپ کا خلاصہ تقریباً 100 الفاظ پر مشتمل ہونا چاہیے اور جہاں تک ممکن ہو اپنے الفاظ میں لکھیں۔
خلاصے کے مواد کے 6 مارکس اور طرزِ تحریر اور صحیح زبان کے 4 مارکس دیے جائیں گے۔



سرجن کی مدد سے شرمیلے "گوریل" کی بینائی بحال

ایک موتیا کی شکار گوریل جو اپنی پیدائش سے ہی نابینا تھی، آنکھوں کی کامیاب سرجری کے بعد بالآخر اپنا دفاع کرنے کے قابل ہو گئی ہے۔
رویہ کی اچانک بینائی کی واپسی انگلستان کے شہر برٹل کے چڑیا گھر میں موجود دوسرے گوریلوں کے لئے ایک دھچکا ثابت ہوئی ہے۔
وہ دوسرے گوریل کو بھگا دینے میں کامیاب ہوئی جو اس کی خوراک چوری کیا کرتا تھا اور ممکنہ ساتھی کے لیے بھی دلچسپی ظاہر کر رہی ہے۔
رویہ اور بوگنو اس کا ممکنہ ساتھی، روم کے چڑیا گھر سے برٹل ایک بین الاقوامی پروگرام کے تحت پہنچے جو خطرے میں لاحق جانوروں کی مدد کرتا ہے۔ وہ چند انچ کے فاصلے سے زیادہ دور نہیں دیکھ سکتی تھی اسی لئے وہ اندازے سے اپنا راستہ تلاش کرتی تھی۔
اکیس سالہ گوریل کی جراحی انسانی آنکھوں کی ماہر سرجن جینی واٹس نے کی۔ انہوں نے کہا، "اس کی آنکھیں مکمل طور پر کالی ہیں، لیکن اسکے علاوہ وہ انسانی مریض سے مختلف نہیں سوائے اس کے کہ اُس سے گوریل کی مخصوص تیزبو آتی ہے جس سے اُس کا واسطہ پہلے نہیں پڑا۔"

جراحی کرنے سے پہلے 120 کلو وزنی گوریل کو پہلے بے ہوش کیا گیا، پھر برٹل یونیورسٹی کے ویٹرنری سکول میں سرجری کے لیے لے جایا گیا۔ مس ریڈروب نے کہا، "ہمیں اسے گاڑی میں ڈالنے سے پہلے بے ہوش کرنا پڑا کیونکہ گوریلے خطرناک ثابت ہو سکتے ہیں اور اتنے طاقتور ہوتے ہیں کہ انسان کو آسانی سے مار دیں۔ اور یقیناً آپ اس کو یہ سمجھا نہیں سکتے کہ اس کے ساتھ کیا ہو رہا ہے۔" آپریشن کے بعد ہوش آتے ہی اس کے رویے میں ایک نمایاں تبدیلی تھی۔ مس ریڈروب نے مزید بیان کیا کہ ہم فوراً بتا سکتے تھے کہ اب وہ دیکھ سکتی ہے۔ اس بار وہ اپنا راستہ محسوس کیے بغیر فوراً کھانے کی طرف لپکی۔ ایک دن ہمارے چار گوریلوں میں سے ایک "سیلوم" نے رویہ نہ کیلا لے کر بھاگنے کی کوشش کی لیکن اس بار رویہ نہ نے اپنے احاطے میں آخر تک اس کا پیچھا کیا تھا۔ سیلوم کے لیے یہ بہت حیران کن تھا۔ شیرین ریڈروب، چڑیا گھر کی اعلیٰ ماہر حیوانات کہتی ہیں، "سیلوم اس کے سر پر مارا کرتا تھا اور رویہ نہ یہ نہیں جان پاتی تھی کہ اس کے ساتھ کیا ہو رہا ہے۔ سیلوم اس کا کھانا چرا لیا کرتا تھا۔"

چڑیا گھر کے گوریلوں کے رکھوالے کو سرجری سے ایک ہفتہ پہلے اور دو ہفتے بعد تک رویہ نہ کو آنکھوں میں دن میں چار دفعہ دوا کے قطرے ڈلوانے کے لئے رضامند کرنا ہوتا تھا۔ صرف ان کی گہری دوستی ہی یہ ممکن بنا سکتی تھی کہ وہ قطرے ڈلوائے تاکہ اس کی آنکھیں جراثیم سے بچ جائیں۔ آپریشن سے پہلے وہ کم ہی باہر جاتی تھی لیکن اب وہ دوسرے گوریلوں سے گھل مل گئی ہے جو وہ پہلے نہیں کرتی تھی اور وہ گوریلوں کے جزیرے میں گھومنا پسند کرتی ہے جو پہلے ممکن نہ تھا۔ اس کی زندگی ہر طرح سے بہتر ہو گئی ہے۔ چڑیا گھر کے ڈائریکٹر کا کہنا ہے کہ گوریلوں کو اپنے وسطی اور مغربی افریقہ کے آبائی جنگلات میں خطرات کا سامنا تھا۔ حالانکہ یہ اندازہ ہے کہ تقریباً نوے ہزار جانور جنگلات میں باقی رہ گئے ہیں۔ گوشت کے لیے ان کا شکار کیا جاتا ہے اور ساتھ ہی درختوں کی کٹائی کر کے انہیں ان کی رہائش گاہ سے بھی نکالا جاتا ہے۔

اپنی سرجری تک رویہ نہ نے بانگو میں کوئی دلچسپی ظاہر نہیں کی لیکن اب اسے اپنے دوست کے ساتھ کھیلتے ہوئے دیکھا گیا ہے۔ وہ اٹھارہ سال سے ساتھ تھے اور ان میں گہری دوستی ہو گئی تھی۔ آگے کیا ہوتا ہے اس کا انحصار اس پر ہے کہ جو نظر آتا ہے وہ اُسے پسند آتا ہے یا نہیں۔

Exercise 5

کشتی ران، ایما رچرڈ کے بارے میں درج ذیل مضمون پڑھیں، اور اگلے صفحے پر سوالات کے جوابات دیں۔



"دنیا کے گرد تہا دوڑ"



ایما رچرڈ نے اپنی کشتی ران زندگی کا سب سے یادگار تجربہ حاصل کیا ہے۔ جنوبی انگلستان سے تعلق رکھنے والی اٹھائیس سالہ ایما، 29000 میل پر مبنی دنیا کے گرد تہا دوڑ میں شامل ہوئی تاکہ ثابت کر سکے کہ وہ اکیلی ہی کشتی کی دوڑ مکمل کر سکتی ہے۔ وہ نہ صرف سب سے کم عمر حصہ لینے والی بلکہ سات مقابلہ کرنے والوں میں واحد عورت بھی تھی۔

ستمبر میں ایما جب دنیا کے گرد تہا بحری سفر پر نکلی تو وہ آئندہ پیش آنے والی مشکلات سے بخوبی واقف تھی لیکن وہ یہ نہیں جانتی تھی کہ اسے ایک بہت ہی خوفناک تجربے کا سامنا بھی کرنا پڑے گا۔ دوڑ کے دوسرے مرحلے میں جب وہ جنوبی بحر اوقیانوس میں خشکی سے ہزار میل دور تھی تو اس وقت ایما دوڑ میں دوسرے نمبر پر تھی۔ اُسے اچانک علم ہوا کہ اُسے ضروری مرمت کے لیے تیز ہواؤں میں اپنے 80 فٹ بلند مستول پر چڑھنا ہوگا۔ تاہم رات میں گھپ اندھیرے اور تیز ہواؤں میں مرمت کرنا انتہائی خطرناک ہوتا۔ اُسے مرمت کرنے کے لیے صبح کا انتظار کرنا پڑا۔

ایمانے اخباری نمائندوں کو بتایا کہ یہ اس کی زندگی کا بہت ہی خوفناک اور دل دہلا دینے والا تجربہ تھا۔ جہاز کا مستول آگے اور پیچھے دونوں طرف کم از کم بیس فٹ تک جھول رہا تھا۔ نتیجتاً وہ ادھر سے ادھر گرتی پڑتی رہی اور بلندی سے کشتی کے فرش پر گری جس سے اُسے کافی چوٹیں آئیں۔ اس کا سر کشتی سے جا ٹکرایا لیکن وہ شکر گزار تھی کہ اس نے حفاظتی ہیلمٹ پہن رکھی تھی، جس نے اس کا سر محفوظ رکھا۔

اُس کا کہنا ہے کہ وہ کانپ رہی تھی اور رونے والی ہو گئی تھی لیکن اس کڑی آزمائش کے بعد صحیح سلامت بچ جانے پر مسرور تھی۔ بعد ازاں ایمانے بتایا کہ طبعی اور جذباتی طور پر اس کی طاقت زائل ہو چکی تھی۔

اس کے اور دوڑ کے لیڈر کے درمیان فاصلہ بڑھ چکا تھا۔ تاہم وہ اس حریف سے صرف تیرہ میل دور تھی جو اس کے کشتی مرمت کرنے کے دوران اس سے آگے نکل گیا تھا۔

دوڑ کے نئے پیشرو اب جنوبی بحر اوقیانوس کے وسط میں جنوبی افریقہ کے شہر کیپ ٹاؤن کی طرف گامزن ہیں جہاں ان کے سفر کا اختتام ہوگا۔

11 اس دوڑ کی خاص بات کیا ہے؟

[1]

.....

12 ایما دوسرے حریفوں سے کیسے مختلف کرتی ہے؟ دو باتیں لکھیے۔

[2]

.....

13 جب حادثہ رونما ہوا تو وہ خشکی سے کتنے فاصلے پر تھی؟

[1]

.....

14 وہ طوفان سے پہلے دوڑ میں کون سے نمبر پر تھی؟

[1]

.....

15 ایما کو طوفان کے دوران طبعی طور پر زخم آئے۔ ایک مثال دیں۔

[1]

.....

16 ایما شدید زخمی ہونے سے کیوں بچ گئی؟

[1]

.....

17 ایمانے کس بات پر خوشی کا اظہار کیا؟

[1]

.....

18 وہ طوفان کے بعد دوڑ میں کون سے نمبر پر تھی؟

[1]

.....

19 دوڑ کے لیڈر اب کس مقام پر ہیں؟

[1]

.....

[Total: 10]

Exercise 6



20 آپ کا سکول کالج اگلے "پرائز ڈے" پر تقریر کے لئے ایک ن مشہور شخص کو مدعو کرنے کا ارادہ کر رہا ہے۔ کسی بھی مشہور شخص کے بارے میں سوچیں جس کو آپ مدعو کرنا پسند کریں گے۔ اپنے سکول کالج کے رسالے کے لیے اپنی تجویز کا اظہار کرتے ہوئے مضمون لکھیے۔

آپ کا مضمون 200 - 150 الفاظ پر مشتمل ہونا چاہیے۔

درج ذیل کی مدد سے اپنا مضمون مکمل کریں۔

- وہ مشہور شخص کون ہے۔

- آپ ان کی شخصیت کے بارے میں کیا پسند کرتے ہیں۔

- آپ کو کیوں لگتا ہے کہ آپ کے سکول یا کالج کے باقی لوگ آپ کے انتخاب کو پسند کریں گے۔

BLANK PAGE

Permission to reproduce items where third-party owned material protected by copyright is included has been sought and cleared where possible. Every reasonable effort has been made by the publisher (UCLES) to trace copyright holders, but if any items requiring clearance have unwittingly been included, the publisher will be pleased to make amends at the earliest possible opportunity.

Cambridge International Examinations is part of the Cambridge Assessment Group. Cambridge Assessment is the brand name of University of Cambridge Local Examinations Syndicate (UCLES), which is itself a department of the University of Cambridge.